سجادہ نشین اکرام حسین شاہ کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہارِ تعزیت

لندن۔۔۔9 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے میر پور خاص میں خانقاہ چشتیہ کے بانی اور بھارت میں درگاہ سید اکبر علی شاہ کے سجادہ نشین پیر حضرت اکرام حسین شاہ کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔اپنے ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے سوگوار لواحقین اور عقیدت مندوں سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے (آمین)

جیو ٹی وی پر ایم کیو ایم کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق کا انٹرویو نشر ہونے پر ڈیفنس، کلفٹن سمیت شہر کے بعض علاقوں میں جیو ٹی وی کی نشریات بند کر دی گئیں

آزادی صحافت کے تمام چیمپئن اور ادارے اب اس واقعہ پر کیوں خاموش ہیں؟ رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔9 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے جیو ٹی وی کے پروگرام ''آج کامران خان کے ساتھ'' میں ایم کیو ایم کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق کا انٹرویو نشر ہونے کے موقع پر ڈیفنس، کلفٹن سمیت شہر کے بعض علاقوں میں جیو ٹی وی کی نشریات بند کئے جانے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ منگل کی شب جب جیو ٹی وی کے پروگرام ''آج کامران خان کے ساتھ'' میں ایم کیو ایم کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق کا انٹرویو نشر ہونا شروع ہوا تو ''ورلڈ کال'' نامی کیبل آپریٹرز نے ڈیفنس، کلفٹن سمیت شہر کے بعض علاقوں میں جیو ٹی وی کی نشریات بند کر دیں اور جیسے ہی ڈاکٹر عمران فاروق کا انٹرویو ختم ہوا جیو ٹی وی کی نشریات کا دوبارہ آغاز ہو گیا۔''ورلڈ کال'' نامی کیبل پیپلز پارٹی کے ایک معروف رہنما کی ملکیت ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ہم سوال کرتے ہیں کہ ایم کیو ایم پر بے بنیاد الزامات لگانے والے اب جواب دیں کہ منگل کی شب ایم کیو ایم کے رہنما کا انٹرویو نشر ہونے کے موقع پر جیو ٹی وی کی نشریات بند کر دینا کیا جبر اور آزادی صحافت کے اصولوں کے منافی نہیں؟ آزادی صحافت کے تمام چیمپئن اور ادارے اب اس واقعہ پر کیوں خاموش ہیں؟ رابطہ کمیٹی نے صدر جنرل پرویز مشرف، وزیر اعظم شوکت عزیز، وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات محمد علی درانی اور پاکستان براڈ کاسٹنگ ایسوسی ایشن کے ذمہ داران سے اپیل کی کہ وہ منگل کی شب ایم کیو ایم کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق کا انٹرویو نشر ہونے کے موقع پر شہر کے بعض علاقوں میں جیو ٹی وی کی نشریات بند کئے جانے کے معاملے کا فوری نوٹس لیں اور دیکھیں کہ کونسے عناصر ہیں جو اس قسم کے منفی ہتھکنڈے استعمال کر رہے ہیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ آزادی صحافت کے خلاف اس گھناؤنے واقعہ پر آزادیٔ صحافت کے نام نہاد علمبرداروں کی مجرمانہ خاموشی سے ان علمبرداروں کا اصل چہرہ اور کردار پاکستان کے عوام کے سامنے آچکا ہے اور پاکستان کے عوام سمجھ چکے ہیں کہ آزادیٔ صحافت کے یہ نام نہاد علمبردار آزادیٔ صحافت پر ہرگز یقین نہیں رکھتے بلکہ سیاسی عزائم کے علمبردار ہیں۔

نائن زیرو پر رابطہ کمیٹی کا اجلاس، 12 مئی کی ریلی کے انتظامات اور تیاریوں کا جائزہ لیا گیا

اجلاس میں ریلی کے روٹس اور مقام پر تبادلہ خیال کیا گیا، مختلف کمیٹیوں کی تشکیل

کراچی۔۔۔9 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے مرکز نائن زیرو سے متصل خورشید بیگم میموریل ہال میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی، حق پرست ارکان پارلیمنٹرین، مختلف ونگز اور شعبہ جات کا ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا جس میں 12 مئی کو عدلیہ کی آزادی اور خودمختاری کی حمایت کی آڑ میں سیاسی بازیگری کا مظاہرہ کرنے والوں کے خلاف نکالی جانے والی پرامن ریلی کے انتظامات اور تیاریوں کا جائزہ لیا۔اجلاس میں ریلی کے مقام اور ٹریفک کے روٹس پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور اس حوالے سے مختلف تجاویز بھی پیش کی گئیں۔اجلاس میں گھر گھر عوامی رابطہ مہم بھرپور انداز میں جاری رکھنے پر زور دیا گیا اس حوالے سے ایم کیو ایم کے مختلف شعبہ جات اور ونگز کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا اور اس پر اطمینان کا اظہار کیا گیا۔پرامن ریلی کے انتظامات کے سلسلے میں اجلاس میں رابطہ کمیٹی نے ٹریفک کنٹرول کمیٹی، فوڈ کمیٹیء، ساؤنڈ اینڈ لائٹنگ کمیٹی، میڈیا کمیٹی اور دیگر کمیٹیاں قائم کر دی گئی ہیں اور انہیں مکمل طور پر فعال ہونے کی ہدایت دیدی ہے۔

ایم کیوایم کے تحت 12 مئی کی پرامن ریلی کی تیاریاں زور وشور سے شروع کردی گئیں
ریلی کے انعقاد کے سلسلے میں مختلف علاقوں میں عوامی اجتماعات کا انعقاد، گھر گھر عوامی رابطہ مہم شروع
عوامی سطح پر ریلی کے انعقاد کا زبردست خیر مقدم

کراچی۔۔۔9، مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام 12 مئی بروز ہفتہ کوکراچی میں عدلیہ کی آزادی اورخودمختاری کی حمایت میں اور عدلیہ کی آزادی کے نعرے کی آڑ میں سیاسی بازیگری کا مظاہرہ کرنے والوں کے خلاف نکالی جانے والی پرامن ریلی کے انتظامات اور تیاریوں کا سلسلہ زور وشور سے شروع کردیا گیا ہے۔اس سلسلے میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی، حق پرست وزراء، مشیران، ارکان اسمبلی، ایم کیوایم کے مختلف ونگز اور شعبہ جات کے ذمہ داران کی جانب سے کراچی سمیت سندھ بھر میں عوامی رابطہ مہم شروع کردی گئی ہے اور سندھ بھر میں گھر گھر جاکر عوام سے رابطے کر کے انہیں پرامن ریلی میں شرکت کی دعوت دی جارہی ہے۔12 مئی کو ایم کیوایم کی جانب سے کراچی میں پرامن ریلی کے انعقاد کا عوامی سطح پر زبردست خیر مقدم کیا جارہا ہے اس سلسلے میں عوام میں زبردست جوش وخروش دیکھنے میں آرہا ہے۔ایم کیوایم کی جانب سے پرامن ریلی کے سلسلے میں کراچی کے مختلف علاقوں میں عوامی اجتماعات منعقد کیے گئے جن سے خطاب کرتے ہوئے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان اورحق پرست ارکان اسمبلی نے کہا کہ کراچی کے باشعور عوام، عدلیہ کی آزادی کے نعرے کی آڑ میں کراچی کا امن تباہ کرنے کی تمام سازشوں کو اپنے مثالی اتحاد سے ناکام بنادیں گے اورانشاءاللہ 12 مئی کے دن عوام کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر دنیا بھر پر ثابت کردے گا کہ سندھ بالخصوص کراچی کے عوام متحدہ قومی موومنٹ کے ساتھ ہیں۔انہوں نے عوامی اجتماعات میں شریک نوجوانوں، بزرگوں اورخواتین سے اپیل کی کہ وہ 12 مئی کو ایم کیوایم کی پرامن ریلی میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کریں اور ایک مرتبہ پھر اپنے مثالی اتحاد کا بھرپور مظاہرہ کریں۔

اندرون سندھ میں 12 مئی کو ہونے والی ایم کیوایم کی ریلی کا خیر مقدم
سندھ بھر میں ایم کیوایم کے تمام زونوں کے کارکنان متحرک
سندھ کے تمام شہروں میں ریلی کے حوالے سے بینرز، عوامی رابطہ مہم، پمفلٹ تقسیم کیے گئے

حیدرآباد۔۔۔9، مئی 2007ء

کراچی کی طرح سندھ بھر میں بھی 12 مئی کو ایم کیوایم کی پرامن ریلی کے انعقاد کا زبردست خیر مقدم کیا جارہا ہے اور اندرون سندھ کے عوام میں ریلی کے حوالے سے زبردست جوش وخروش پایا جاتا ہے۔تفصیلات کے مطابق عدلیہ کی آزادی اورخودمختاری کی حمایت میں اور عدلیہ کی آزادی کے نعرے کی آڑ میں سیاسی بازیگری کا مظاہرہ کرنے والوں کے خلاف ایم کیوایم کے تحت 12 مئی کوکراچی میں نکالی جانے والی پرامن ریلی کے سلسلے میں کراچی کی طرح حیدرآباد، میرپورخاص، سکھر، سانگھڑ، نواب شاہ، ٹنڈوالہیار، جیکب آباد، کشمور، قمبر شہدادکوٹ، شکارپور، خیرپور، گھوٹکی، نوشہروفیروز، لاڑکانہ، دادو، بدین اورٹھٹھہ میں بھی ایم کیوایم کے ذمہ داران گھر گھر جاکر عوام سے رابطے کررہے ہیں اورانہیں ریلی میں شرکت کی دعوت دے رہے ہیں۔ایم کیوایم کی پرامن ریلی کی تشہیر کے لئے ایم کیوایم کے زونوں کی جانب سے سندھ بھر کی اہم شاہراہوں، چورنگیوں اور عمارتوں پر بینرز آویزاں کئے جانے کا سلسلہ شروع کردیا گیا ہے جبکہ ریلی کے حوالے سے پمفلٹ بھی تقسیم کیے جارہے ہیں۔دریں اثناء اندرون سندھ کے مختلف شہروں میں پرامن ریلی کے انعقاد کے سلسلے میں منعقدہ اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے ایم کیوایم کے ارکان اسمبلی اورزونل کمیٹیوں کے اراکین نے کہا کہ 12 مئی کو ایم کیوایم کے تحت منعقد ہونے والی ریلی میں سندھ کے عوام تاریخی شرکت کریں گے اور یہ ریلی پاکستان بالخصوص سندھ کی تاریخ میں ایک انوکھے باب کا اضافہ ثابت ہوگی۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین سندھ دھرتی کے سچے سپوت ہیں اوران کو چیلنج دینے والوں کو 12 مئی کے دن معلوم ہوجائے گا کہ اندرون سندھ کے عوام قائد تحریک جناب الطاف حسین سے کس قدر عقیدت ومحبت رکھتے ہیں۔انہوں نے عوامی اجتماعات میں عوام سے اپیل کی کہ وہ کراچی میں منعقدہ پرامن ریلی میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کریں اوراپنے اتحاد کا بھرپور مظاہرہ کرکے سندھ کا امن خراب کرنے کی سازشوں کو ناکام بنادیں۔

مہاجر رابطہ کونسل نے ایم کیو ایم کی جانب سے 12 مئی کی پرامن ریلی کی بھرپور حمایت کا اعلان کردیا

آئینی وقانونی معاملے کو اپوزیشن اور بعض وکلاء تنظیموں نے سیاسی مسئلہ بنادیا ہے، ایم آر سی

کراچی پریس کلب میں ایک پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی۔۔۔9مئی 2007ء

مہاجر رابطہ کونسل کے سیکریٹری جنرل تصدق حسین خان نے عدلیہ کی آزادی اوراس کی خودمختاری کی حمایت میں عدلیہ کی آزادی کے نام پر سیاسی بازیگری کرنے والوں کے خلاف متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے ہفتہ 12 مئی کو کراچ میں نکالی جانے والی پرامن ریلی کی بھرپور حمایت کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان انہوں نے بدھ کے روز کراچی پریس کلب میں ایک پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر مہاجر رابطہ کمیٹی کے سینئر نائب صدر یعقوب بندھانی اور سیکریٹری اطلاعات پروفیسر منہاج العارفین بھی موجود تھے۔ بعدازاں انہوں نے صحافیوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کے خلاف صدارتی ریفرنس پر جو وکلاء تنظیمیں عدلیہ کی آزادی کے نام پر احتجاج کررہی ہے وہ نام نہاد سیاسی ومذہبی جماعتوں کے آلہ کار کا کردارادا کررہی ہیں۔انہوں نے وکلاء تنظیموں سے اپیل کی کہ وہ عدلیہ کی آزادی کے نام پر سندھ کے امن وامان کو خراب نہ کریں۔ایک اورسوال کے جواب میں تصدق حسین خان نے کہا کہ آرٹیکل 6اور PCO کا معاملہ سڑکوں پر طے نہ کیا جائے بلکہ عدلیہ کے معاملات عدالت میں ہی حل کئے جائیں اور ہمارا یہ مئوقف ہے کہ سیاسی جماعتیں عدالتی معاملات کو سڑکوں پر نہ لائیں۔ایک اورسوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اگر PCO کے تحت جن جج صاحبان نے استعفیٰ دیا اور جن نئے جج صاحبان نے حلف اٹھایا اگر اس وقت وکلاء تنظیمیں اس غیر آئینی حلف کے خلاف اپنا کردارادا کرتیں تو نوبت آج یہاں تک نہیں پہنچتی۔ایک اورسوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ماضی میں یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ سندھ کے جتنے رہنما ہیں ان کے حوالے سے تحریکیں چلائی جاتی رہیں ہیں جو کہ سراسر سیاسی مفادات کے حصول کا چکر ہے۔

پریس کانفرنس کا متن

معزز صحافی حضرات

اسلام علیکم!

ہم آپ کے بہت شکر گزار ہیں کہ آپ ہماری دعوت پر پریس کانفرس میں تشریف لائے تاکہ ہم ملک کے موجودہ حالات کے بارے میں اپنا مؤقف بیان کرسکیں۔

معزز صحافی حضرات

صدر مملکت جنرل پرویز مشرف کی جانب سے چیف جسٹس سپریم کورٹ جسٹس افتخار محمد چوہدری کیخلاف سپریم جوڈیشل کونسل کو بھیجا جانیوالا ریفرنس ایک آئینی وقانونی معاملہ ہے۔عدلیہ اور آئین وقانون کے احترام کا تقاضہ تو یہ تھا کہ عدالتی معاملے کو عدالت ہی میں طے ہونے دیا جاتا لیکن ہمیں انتہائی افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ صدارتی ریفرنس کے اس سراسر آئینی وقانونی معاملے کو اپوزیشن کی سیاسی ومذہبی جماعتوں اور بعض وکلاء تنظیموں نے ایک سیاسی مسئلہ بنادیا ہے اور عدلیہ کی آزادی کے نعرے کی آڑ میں احتجاج کے ذریعے پورے ملک کو بحران میں مبتلا کرکے اپنے سیاسی عزائم پورا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

معزز صحافی حضرات

پوری قوم کی طرح ہمارا بھی یہ واضح مؤقف ہے کہ عدلیہ مکمل طور پر آزاد اور خودمختار ہونا چاہیے اور عدلیہ کی اس آزادی کا احترام کیا جانا چاہیے لیکن اس تلخ حقیقت سے کوئی بھی انکار نہیں کرسکتا کہ آج ملک کی عدلیہ کو جس بحران کا سامنا ہے اسکے ذمہ دار بھی وہ لوگ ہیں جو اپنے آئینی حلف کو توڑ کر پی سی او کے تحت غیر آئینی حلف اٹھاتے رہے ہیں۔ آج چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری عدلیہ کی بالادستی کی بات کررہے ہیں لیکن یہ بھی ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ 2000ء میں جب اس وقت کے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سعیدالزماں صدیقی اور سپریم کورٹ اور چاروں ہائیکورٹس کے جج صاحبان پر PCO کے تحت غیر آئینی حلف لینے کیلئے دباؤ ڈالا گیا تو چیف جسٹس سعیدالزماں صدیقی اور سپریم کورٹ اور چاروں ہائیکورٹس کے 15 جج صاحبان نے PCO کے تحت حلف لینے سے انکار کردیا تھا کیونکہ پی سی او کے تحت حلف لینا آئینی حلف کو توڑنا ہے۔مگر اس وقت جسٹس افتخار محمد چوہدری نے اپنے آئینی حلف کو توڑتے ہوئے پی سی او کے تحت حلف اٹھایا۔آج پاکستان بھر کے عوام یہ سوال کررہے ہیں کہ چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری ملک بھر میں جلسے جلوس کرکے عدلیہ کی آزادی پر اظہار خیال فرمارہے ہیں تو وہ پاکستان کے عوام کو یہ بھی بتائیں کہ جب انہوں نے آئین پاکستان کے تحت اٹھائے ہوئے حلف کو توڑ کر پی سی او کے

حلف اٹھانے سے انکار کیوں نہیں کیا؟ کیا پی سی او کے تحت ان کا حلف اٹھانا عدلیہ کی آزادی کیلئے تھا؟ PCO کے غیر آئینی آرڈر کے تحت حلف اٹھا کر جسٹس افتخار محمد چوہدری آج آئین کی بالادستی کی باتیں کس طرح کر سکتے ہیں؟ اور پی سی او کے

تحت حلف اٹھانے کا غیر آئینی عمل کرنے والا فرد عدلیہ کی آزادی کا ہیرو کیسے کہلا سکتا ہے؟ اگر آج جسٹس افتخار محمد چوہدری کا ضمیر واقعتاً جاگ اٹھا ہے تو انہیں چاہیے تھا کہ وہ سب سے پہلے آئین کے خلاف 2000ء میں PCO کے تحت حلف اٹھانے کا غیر آئینی عمل کرنے پر اپنی غلطی تسلیم کرتے ہوئے نہ صرف پوری قوم سے معافی مانگتے بلکہ PCO کے غیر آئینی آرڈر کے تحت حلف اٹھانے پر استعفیٰ پیش کر کے قوم کے سامنے یہ ثابت کر دیتے کہ واقعتاً ان کا ضمیر بیدار ہو چکا ہے۔

پاکستان کے عوام یہ بھی سوال کر رہے ہیں کہ کیا عدلیہ کی آزادی کا مطلب یہ ہے کہ چیف جسٹس اپنی گاڑی پر سیاسی جماعتوں کے جھنڈے لگا کر اپوزیشن جماعتوں کے جلوسوں کی قیادت کریں؟ کیا یہ عدلیہ کی آزادی ہے؟ کیا سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو یہ عمل زیب دیتا ہے؟ کیا سیاسی جماعتوں کے جلوسوں کی قیادت کر کے اور سیاسی ریلیوں سے خطاب کر کے جسٹس افتخار محمد چوہدری عدلیہ کے وقار اور سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کے اعلیٰ ترین منصب کی توہین نہیں کر رہے ہیں؟ ہم سپریم کورٹ کے ججوں سے بھی اپیل کرتے ہیں کہ وہ چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کے اس سیاسی عمل کا فوری نوٹس لیں جو نہ صرف عدلیہ کے تقدس اور وقار کے خلاف ہے بلکہ ججوں کے ضابطہء اخلاق (Code of Conduct) کی بھی کھلی خلاف ورزی ہے۔

ہمیں اس بات کا بھی شدید افسوس اور تشویش ہے کہ چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کے خلاف صدارتی ریفرنس کے سراسر آئینی معاملے کو نہ صرف سیاسی مسئلہ بنا دیا گیا ہے بلکہ بعض وکلاء تنظیموں، سیاسی و مذہبی جماعتوں اور دیگر عناصر کی جانب سے اسے ایک سازش کے تحت لسانی رنگ بھی دیا جا رہا ہے۔ وہ عناصر جنہیں ماضی میں بھی کسی اعلیٰ منصب پر کسی مہاجر شخصیت کا فائز رہنا ہمیشہ آنکھوں میں کھٹکتا رہا ہے وہ اب چیف جسٹس کے معاملے کو بھی لسانی رنگ دے رہے ہیں اور اب یہ کہا جا رہا ہے کہ کیونکہ صدر جنرل پرویز مشرف اور انکے دیگر رفقاء مہاجر ہیں لہٰذا چیف جسٹس کے معاملے کی آڑ میں جنرل پرویز مشرف اور انکی حکومت کو کمزور کیا جائے اور کسی بھی طرح ایسے حالات پیدا کئے جائیں کہ ان کی حکومت کا خاتمہ کیا جائے۔ عدلیہ کی آزادی کے نام پر صوبہ پنجاب میں مختلف سیاسی رہنماؤں اور سابق فوجی جرنیلوں کے بیانات پوری طرح لسانی رنگ لئے ہوئے ہیں اور یہ عناصر قوم اور ملک کو تباہ کن راستے پر لے جا رہے ہیں۔

چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کے خلاف صدر جنرل پرویز مشرف کے صدارتی ریفرنس کے آئینی و قانونی معاملہ کو لسانی رنگ دینا اور خالصتاً آئینی و قانونی معاملہ کی آڑ میں لسانیت کا کھیل کھیلنا ملک و قوم کے مستقبل کیلئے نہایت خوفناک اور ملکی سلامتی کیلئے خطرناک ہے۔ آج چھوٹے صوبوں خصوصاً سندھ کے عوام یہ سوچنے پر مجبور ہیں کہ جب نواز شریف کی حکومت کے خاتمہ کے بعد سندھ سے تعلق رکھنے والے ججوں نے پی سی او کے تحت حلف اٹھانے کے غیر آئینی عمل سے انکار کیا تھا تو ان وکلاء تنظیموں اور سیاسی و مذہبی جماعتوں نے کیا صرف اسلئے ان ججوں کی حمایت میں کوئی احتجاجی تحریک نہیں چلائی تھی کیونکہ ان ججوں کا تعلق ایک مخصوص زبان بولنے والے لوگوں سے تھا؟ جب میاں نواز شریف کے دور حکومت میں سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سجاد علی شاہ کے خلاف سپریم کورٹ کی عمارت پر حملہ کیا تھا تو ان وکلاء تنظیموں نے جسٹس سجاد علی شاہ کی حمایت میں کیا اسلئے ملک گیر تحریک نہیں چلائی تھی کیونکہ جسٹس سجاد علی شاہ کا تعلق سندھ سے تھا؟ جب میاں نواز شریف نے اپنے دور حکومت میں سندھ میں فوجی عدالتیں قائم کر کے عدلیہ کی آزادی پر کاری ضرب لگائی تھی تو ان وکلاء تنظیموں اور سیاسی و مذہبی جماعتوں نے کیا اسلئے کوئی احتجاجی تحریک نہیں چلائی تھی کیونکہ ان فوجی عدالتوں کی زد میں سندھ کے عوام آ رہے تھے؟ جب سندھ سے تعلق رکھنے والے وزیراعظم اور مایہ ناز وکیل ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی دی گئی تو ان وکلاء تنظیموں اور سیاسی و مذہبی جماعتوں نے کوئی ملک گیر تحریک کیا صرف اسلئے نہیں چلائی تھی کیونکہ ذوالفقار علی بھٹو کا تعلق سندھ سے تھا؟ ہم حکومت مخالف جماعتوں اور شخصیات سمیت پاکستان کے تمام عوام سے دردمندانہ اپیل کرتے ہیں کہ خدارا اس مسئلہ کو لسانی رنگ نہ دیا جائے کیونکہ اس طرح کے طرز عمل کے نتیجے میں ہمارا ملک پہلے ہی دولخت ہو چکا ہے اور آج پاکستان پر چاروں طرف سے خطرات منڈلا رہے ہیں۔ ملک میں رہنے والی تمام لسانی اکائیوں کے درمیان یکجہتی کی جتنی آج ضرورت ہے اس سے پہلے کبھی نہ تھی لہٰذا لسانی مفادات کے بجائے ملک کے اجتماعی مفادات کو ہر صورت میں ترجیح دی جائے اور اتحاد کا بھرپور مظاہرہ کیا جائے۔

عدلیہ کی آزادی اور اس کی خودمختاری کی حمایت میں عدلیہ کی آزادی کے نام پر سیاسی بازیگری کرنے والوں کے خلاف متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے ہفتہ 12 مئی کو کراچی میں جو پرامن ریلی منعقد کی جا رہی ہے مہاجر رابطہ کونسل اس کی بھرپور حمایت کرتی ہے اور عدلیہ کی آزادی و خودمختاری اور عدالتی و آئینی معاملات کو آئین و قانون

کے مطابق حل کرنے پر یقین رکھنے والے وکلاء سمیت تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد سے اپیل کرتی ہے کہ وہ اس ریلی میں بھرپور شرکت کریں اور اسے کامیاب بنائیں۔ ہم اس پریس کانفرنس کے توسط سے تمام وکلاء تنظیموں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ ایک آئینی معاملے کو سیاسی مسئلہ بنانے و راس کی آڑ میں اپنے سیاسی عزائم کا کھیل کھیلنے والی سیاسی و مذہبی جماعتوں کی سازش کا شکار نہ ہوں، عدالتی معاملات کو عدالتی طریقے سے حل ہونے دیا جائے اور ملک کو مزید بحران میں مبتلا نہ کیا جائے۔ ہم ملک بھر کے عوام سے بھی

یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ مفاد پرست سیاسی و مذہبی جماعتوں کی سازشوں کا شکار نہ ہوں اور اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کریں

ایم کیو ایم، فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمے کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے، ایم کیو ایم یو کے عوامی رابطہ مہم کو مزید مؤثر اور مربوط بنانے کیلئے مانچسٹر آرگنائزنگ کمیٹی قائم کردی گئی

مانچسٹر۔۔۔9مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ یو کے یونٹ کی جانب سے برطانیہ میں مقیم پاکستانیوں سے رابطہ مہم جاری ہے۔اس سلسلے میں مانچسٹر میں رابطہ میٹنگ کا اہتمام کیا گیا جس میں مانچسٹر، شیفیلڈ، راچڈیل اور شہر کے دیگر علاقوں سے تعلق رکھنے والے پاکستانیوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔اس موقع پر میٹنگ کے شرکاء سے بات چیت کرتے ہوئے ایم کیو ایم یو کے یونٹ کی قائم کردہ کنٹیکٹ کمیٹی کے ارکان ڈاکٹر سلیم دانش، عبدالحلیم اور محمد مجاہد نے متحدہ قومی موومنٹ کے فکر و فلسفہ اور مشن و مقصد پر روشنی ڈالی۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم، ملک بھر کے غریب و متوسط طبقہ کے عوام کے حقوق اور پاکستان سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمے کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ جب تک ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ نہیں ہوجاتا ملک وقوم کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن نہیں کیا جاسکتا۔ایم کیو ایم چاہتی ہے کہ پاکستان کی تمام قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے غریب و متوسط طبقہ کے عوام ایم کیو ایم کے پرچم تلے متحد ہوں اور اپنی صفوں سے قیادتیں نکالیں۔پاکستان کے صوبہ پنجاب اور سندھ سے تعلق رکنے والے محمد انور اور اسمٰعیل چنہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کی واحد جماعت ہے جس نے غریب و متوسط طبقہ کی قیادت کا محض نعرہ نہیں لگایا بلکہ عملی طور پر غریب و متوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے افراد کو منتخب کرا کر ایوانوں میں بھیجا۔دریں اثناء ایم کیو ایم برطانیہ کی جانب سے مانچسٹر اور قریبی علاقوں میں متحدہ قومی موومنٹ کی عوامی رابطہ مہم کو مزید مؤثر اور مربوط بنانے کیلئے مانچسٹر آرگنائزنگ کمیٹی کا قیام عمل میں آیا۔مانچسٹر آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان میں صغیر احمد، خلیل الرحمان، محمد ناصر اور منشاء خان شامل ہونگے۔

☆☆☆☆☆